یہ کیسا رستہ ہے

....

احفاظ الرحمٰن

....

خیالوں سے بھری آنکھیں
سوالوں سے بھری آنکھیں
کہاں ہوں میں؟
میں جس منظر میں ہوں،
اس میں مری تقدیر ہے شاید
مرے سینے میں جلتی آرزو جاگیر ہے میری
تڑپتے ہیں مرے اطراف میں بے سائباں چہرے
جہنم میں جُھلستے، بلبلاتے، بے نشاں چہرے
میں کس منزل کا راہی ہوں
میں کس منزل سے آیا ہوں
کہاں ہوں میں؟
کہیں سایہ نہیں، خوشبُو نہیں،
یہ کیسا رستہ ہے
ہر اک جھولی شکستہ ہے
یہاں ہونے، نہ ہونے کی کہانی
ریت کی تحریر ہے شاید
یہاں جو بھی ہے، مُشت خاک کی
تصویر ہے شاید
یہ اک لمحے کا ساماں ہے
دُکھوں کی تمتماتی گرد سے جُھلسی ہوئی سانسیں
خوشی کی مختصر سی ساعتوں میں ڈوبتی سانسیں
کہاں ہوں میں
یہاں کیوں ہوں؟

....

جواب اس کا کوئی دیتا نہیں،
اب تھک کے سو جاؤ،
دریچوں سے جھلک دیتی
کروڑوں کہکشاؤں کی شعاعوں سے
لپٹ کے، تھک کے، سو جاؤ!!